چیل کا انڈہ پانی سے بھری بالٹی میں گر کر پھٹ جائے تو اس پانی کا کیا حکم ہے؟

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3083

تاریخ اجراء: 15 ربیع الاول 1446ھ/20 ستمبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

چیل کا انڈہ پانی سے بھری بالٹی میں گر جائے اور پانی کے اندر پھٹ جائے، تو کیا اس پانی سے وضو و غسل ہو سکتا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ہر حرام بہتے خون والے جاندار کا انڈہ نجس یعنی ناپاک ہوتا ہے، اور اس کا کھانا حرام ہوتا ہے۔ چیل چونکہ حرام بہتے خون والا پرندہ ہے، تو اُس کا انڈہ بھی نجس اور حرام ہے، لہذا اگر چیل کا انڈہ پانی سے بھری بالٹی میں گر کر پھٹ جائے، تو سارا پانی ناپاک ہو جائے گا، کیونکہ جب قلیل یعنی دَہ دَردہ سے کم پانی میں نجس چیز شامل ہو جائے، تو سارا پانی ناپاک ہو جاتا ہے، اور طہارت کے قابل نہیں رہتا۔

چیل حرام پرندہ ہے، کیونکہ وہ پنجے سے شکار کرتا ہے، اور ہر شکاری پنجے والا پرندہ حرام ہے، چنانچہ صحیح مسلم شریف کی حدیث مبارکہ ہے: ”عن ابن عباس، قال: نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن كل ذي ناب من السباع، وعن كل ذي مخلب من الطير“ ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر کیل والے درندے اور ہر شکاری پنجے والے پرندے کے کھانے سے منع فرمایا۔ (صحيح مسلم، ج 3، ص 1534، رقم الحديث: 16-(1934)، دار إحياء التراث العربي، بيروت)

بدائع الصنائع میں ہے: ”وما لا يؤكل لحمه كالصقر والبازي والحدأة وأشباه ذلك“ ترجمہ: اور جن کا گوشت نہیں کھایا جاتا جیسے شکرا، باز، چیل اور اس جیسے پرندے۔ (بدائع الصنائع، ج 1، ص 62، دار الكتب العلمية، بيروت)

حرام بہتے خون والے جانور کا انڈہ، اس کے گوشت کے تابع ہو کر نجس اور حرام ہے، چنانچہ موسوعہ فقہیہ کویتیہ میں ہے: ”وإن خرج البيض من حيوان غير مأكول فمقتضى مذهب الحنفية أنه إن كان من ذوات الدم

السائل، کالغراب الأبقع، فبیضه نجس تبعا للحمه، فلا یکون مأ کولا وإن لم یکن من ذوات الدم السائل کالزنبور فبیضه طاھر تبعا للحمه“ترجمہ: اور اگر حرام جانور سے انڈہ نکلا، تو مذہب حنفی کا تقاضا یہ ہے کہ اگر وہ جانور بہتے خون والا ہے، جیسے کوا، تو اس کے گوشت کے تابع ہو کر اس کا انڈہ نجس ہے، پس وہ نہیں کھایا جائے گا۔ اور اگر وہ حرام جانور بہتے خون والا نہ ہو جیسے بھِڑ تو اس کا انڈہ اس کے گوشت کے تابع ہو کر پاک ہو گا۔(الموسوعة الفقهية الكويتية، ج 5، ص 154، دار السلاسل، الكويت)

نجس چیز کے قلیل پانی میں پڑنے سے وہ پانی ناپاک ہو جاتا ہے، اگرچہ اس کا کوئی وصف تبدیل نہ ہو، چنانچہ تنویر الابصار مع در مختار میں ہے:”(و بتغیر أحد أوصافه) من لون أو طعم أو ریح (ینجس) الکثیر ولو جاریا إجماعا، أما القلیل فینجس وإن لم یتغیر“ترجمہ: (نجس چیز کے پانی میں پڑنے) اور پانی کے اوصاف یعنی رنگ، ذائقہ اور بو میں سے کسی ایک کے بدلنے سے کثیر پانی ناپاک ہو جاتا ہے اگرچہ وہ جاری ہو بالاجماع۔ بہر حال تھوڑا پانی تو وہ ناپاک ہو جاتا ہے، اگرچہ اس کے اوصاف میں سے کوئی وصف تبدیل نہ ہو۔(تنویر الابصار و در مختار مع رد المحتار، ج 1، ص 185، دار الفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net